

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم
بسم اللہ الرحمن الرحیم

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین
(اللہ ان پر بے شمار رحمتیں فرمائے) اس مسئلہ شرعیہ میں کہ :

زمانہ حال میں ایک گروہ مسلمانوں نے سبز عمامہ (پگڑی) پر ہمیشگی
اختیار کر لی ہے۔ انہوں نے سفید عمامہ ہمیشہ کے لئے ترک کر دیا ہے۔

کیا ہمیشہ کے لئے سبز پگڑی پہننا سنت ہے ؟
اگر سنت ہے تو صحاح ستہ کی کونسی حدیث ہے ؟ اور اس حدیث کے راوی کون ہیں ؟

ازدہ نواز شش جواب سے مطلع فرمائے عند اللہ ما جور ہوں

جزاءکم اللہ احسن الجزاء

مستفتی: میجران غلام نصیر نزد جامعہ سعیدیہ ماڈرن ایڈریس (فیصلہ فیانوالی)

بخدمت :

جامعہ فاروقیہ دارالافتاء شاہ فیصل کالونی نمبر 4 کراچی 25

(جواب منسلکہ ورق پر ملاحظہ فرمائیں)

۱۱ / ۱۱ / ۱۳۹۰ھ



۹۱/۷۲

دارالافتاء

Major (Retd)
Sh. Shulam
MARI INDO
(DISTT. MIANW
شوال ۱۳۹۰ھ
الکویت ۲۰۰۹ء



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب حامداً ومصلحاً

سبز پگڑی کا استعمال نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے یا نہیں! اس بارے میں کتب صحاح ستہ میں کوئی روایت نہیں ہے بلکہ بہت سے علماء کا تو یہ کہنا ہے کہ اس بارے میں نہ تو کوئی صحیح حدیث ہے اور نہ ہی کوئی ضعیف، البتہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے سبز پگڑی کے استعمال کا ایک اثر مصنف ابن ابی شیبہ میں موجود ہے اس لیے سبز پگڑی پہننے کی گنجائش ہے۔

لیکن موجودہ دور میں اہل بدعت کے شعور بن جانے کی وجہ سے واجب الترتیب ہے

عن سليمان بن أبي عبد الله قال: أدركت المهاجرين الأولين يعتمون

بجائم كرابيس سود، وبيض، وحمرة، ونخضر ومهفر..... الخ

(المصنف لابن أبي شيبه: فصل في اللباس، رقم ۲۵۲۱۹، ۱۲/۵۲۵، المجالس العلمی)

قال ابن مفرز: فيه أن المندوبات قد تنقلب كبروات إذا رفعت

(مابین)

عن رتبها..... الخ

(فتح الباری: کتاب الصلوة، باب الافتتال والاضراف عن الیمین، ۲/۲۲۰، قدیمی)

قال الطیبی: وفيه أن من أمر على امر مندوب وجعله عرفاً ولم يعالج

بالرفعة فقد أصاب منه الشيطان من الإضلال فكيف من أمر على

بدعة أو فكر

(فرقة المفاتيح: كتاب الصلاة، باب الدعاء في الشهد، رقم ۹۲۶، ۳/۳۱، شیدی)

(السعاية: كتاب الصلاة، باب صفة الصلاة، ۲/۲۶۲، حیلن ایڈیمی)، فقط

والله تعالى أعلم بالصواب

کتبہ:

محمد راشد ڈسکوی

المتخصص في الفقه الإسلامي

بالجامعة الفاروقية، بکراتشی

۱۶ / ۱۱ / ۲۰۲۰

الجواب صحیح
ہیست آئی ٹی
۱۵ / ۱۱ / ۲۰۲۰



الجواب صحیح
۱۵ / ۱۱ / ۲۰۲۰